مفتی عبدالسمیع معاویہ

فاضل وفاق المدارس

متخصص دار العلوم زکریا ترنول اسلام آباد

مہتمم جامعۃ العفیفات للبنات نصیر آباد راولپنڈی

فضائل درود

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا انتہائی مقبول، مبارک اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہایت پسندیدہ عمل ہے، قرآن وحدیث میں اس کے بے شمار فضائل وارد ہوئے ہیں۔

قرآن کریم میں صلاۃ وسلام کا حکم

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتِ شان کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَاۤ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْماً۔ (الأحزاب:٥٦)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی پر، اے ایمان والو! تم بھی ان پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

اس آیت میں اللہ کی طرف سے پیغمبر علیہ الصلاۃ والسلام پر "صلاۃ" کا مطلب یہ ہے کہ اللہ رب العالمین کی رحمت آپ پر نازل ہوتی ہے، اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے آپ کی تعریف فرماتے ہیں، اور فرشتوں کی طرف سے صلاۃ کا مطلب یہ ہے کہ وہ فرشتے آپ کے لئے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں، اور اہل ایمان کی طرف سے صلاۃ وسلام بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے رحمت وسلامتی کی دعا کرنے کے معنی میں ہے، اور اس آیت سے عالمِ بالا اور عالمِ دنیا یعنی زمین اور آسمان ہر جگہ پیغمبر علیہ الصلاۃ والسلام کی رفعتِ شان اور عظمت ومرتبہ کو بیان کرنا مقصود ہے، جس سے اونچا درجہ مخلوق میں اور کسی کا نہیں ہو سکتا۔ (تفسیر ابن کثیر مکمل:١٠٧٦) علماء نے لکھا ہے کہ ہر مسلمان کے لئے زندگی میں کم سے کم ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا فرض ہے، اور جس مجلس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک سنا جائے تو ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب ہے، اور اگر اسی مجلس میں بار بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی لیا جائے تو ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا مستحب ہے، اور جس قدر زیادہ درود شریف آدمی پڑھے گا اتنا ہی وہ آیت کریمہ کے حکم کی تکمیل کرنے والا قرار پائے گا۔

قال الشامی: ومقتضى الدليل افتراضها في العمر مرة، وايجابها كلما ذكر إلا أن يتّحد المجلس فيستحب التكرار بالتكرار.

(شامی زکریا:٢/٢٢٨)

(۱) صدقہ کے قائم مقام

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو وہ یوں دُعا مانگا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

بس یہ دعا اس کے لیے زکوٰۃ یعنی صدقہ ہونے کے قائم مقام ہے اور مومن کا پیٹ کسی خیر سے کبھی نہیں بھرتا یہاں تک کہ وہ جنت میں پہنچ جائے ۔(فضائل درود شریف ص ۳۰)

(۲) ثواب کا بہت بڑا پیمانہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ درود پڑھا کرے ہمارے گھرانے پر تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانہ میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَھْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (فضائل درود شریف ص ۳۹)

ف۔ بہت بڑی ترازو میں وہی چیز تولی جائے گی جس کی مقدار بہت زیادہ ہو گی (فضائل درود شریف ص ۴۰)۔

(۳) حوضِ کوثر سے سیراب ہونا

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے یہ نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ حضور اقدس ﷺ کی حوض سے بھرپور پیالہ پیوے وہ یہ درود پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَتِهٖ وَاَھْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْھَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ وَمُحِبِّیْهٖ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(۴) اسّی برس کے گناہوں کی معافی

دار قطنی کی ایک روایت میں حضور ﷺ کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کیے جائیں گے کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! درود کس طرح پڑھا جائے؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اور یہ پڑھ کر ایک اُنگلی بند کرے ف۔ اُنگلی بند کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اُنگلیوں پر شمار کیا جائے۔ (فضائل درود شریف ص ۴۳)

(۵) اسّی برس کی عبادت کا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔(فضائل درود شریف ص ۴۳)

ف۔ دار قطنی کی ایک روایت میں یہ درود النّبِیّ الْاُمّیّ تک ہے (درود وسلام)۔

(۶) ہزار دن تک اجر لکھنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں جو شخص یہ دُعا کرے

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُه

تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ ف۔"مشقت میں ڈالے گا" کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔(فضائل درود شریف ص ۴۶) معجم کبیر کے حوالے سے فرشتوں کی تعداد ستر ہزار بھی آئی ہے جس سے نیکیوں میں مزید اضافہ ہو جائیگا۔

(۷) جنت میں ٹھکانہ

جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے والے کو مرنے سے پہلے جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیا جائے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔(درود سلام کا حسین مجموعہ ص ۱۸)

(۸) جنت کے پھل

جو شخص روزانہ اس درود شریف کی پابندی کرے وہ جنت کے خاص پھل اور میوے کھائے گا درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔(فضائل درود شریف ص ۳۱)

(۹) پریشانیاں دُور ہوں

یہ درود شریف بار بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ پریشانیاں دور فرما دیتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَاةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ۔(فضائل درود شریف ۲۰)

(۱۰) عرشِ عظیم کے برابر ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔(فضائل درود شریف ص ۳۴)

اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان وزمین بھر کر اور عرش عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے (فضائل درود شریف ص ۳۵)۔

(۱۱) چاند کی طرح چہرہ ہونا

حضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق اس درود شریف کے پڑھنے والے کا چہرہ پل صراط سے گزرتے وقت چاند سے زیادہ چمکدار ہو گا درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلٰوتِكَ شَيْئًا وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ

بَرَکَاتِکَ شَیْئاً وَارْحمِ النَّبِیَ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِکَ شَیْئاً وَّسَلِّمْ عَلَی النَّبِیّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَیْئاً

(فضائل درود شریف ص ۳۸)

(۱۲) کامل درود

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے ایسا درود شریف دریافت کیا جس کو کامل درود شریف کہا جا سکے تو آپ ﷺ نے یہ درود تلقین فرمایا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا یَنْبَغِی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ (فضائل درود شریف ص ۴۰)

(۱۳) قربِ خاص کا ذریعہ

رسول کریم ﷺ نے ایک روز ایک شخص کو اپنے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، صحابہ کو اس پر تعجب ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ شخص مجھ پر یہ درود شریف پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہ (فضائل درود شریف ص ۴۲)

(۱۴) دُعا قبول ہونا

جو شخص اذان کے وقت یہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول فرمائیں گے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ارْضَ عَنْہُ رِضیً لاَّ سَخَطَ بَعْدَہ۔

(فضائل درود شریف ص ۴۴)

(۱۵) مغفرت کا ذریعہ

جو شخص چھینک آنے پر یہ درود شریف پڑھے گا تو منجانب اللہ ایک پرندہ پیدا ہو گا جو عرش کے نیچے اپنے پر پھڑ پھڑائے گا اور عرض کرے گا کہ اے اللہ اس درود شریف پڑھنے والے کو بخش دے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہ۔ (فضائل درود شریف ص ۴۸)

(۱۶) دس ہزار مرتبہ کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ

اس درود شریف کے بارے میں منقول ہے کہ یہ دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے برابر ہے (فضائل درود شریف ص ۵۴)

ف۔ دن میں ایک بار ہی یہ درود شریف پڑھ لیا جائے تو کتنا اجر جمع کیا جا سکتا ہے۔

(۱۷) اولاد کو عزت ملنا

جو شخص صبح وشام سات سات مرتبہ اس درود شریف کو پابندی سے پڑھے تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کو باعزت رکھے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ

(فضائل درود شریف ص ۴۰)

(۱۸) جنت میں اپنا مقام دیکھنا

جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو وہ اس وقت تک نہ مرے گا جب تک وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ۔ (فضائل درود شریف ص ۶۲)

(۱۹) حضور ﷺ کی زیارت

جو شخص خواب میں آنحضرت ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔ (فضائل درود شریف ۷۰)

(۲۰) تمام اوقات میں درود

شیخ الاسلام ابو العباس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے وہ گویا رات و دن کے تمام اوقات میں درود بھیجتا رہا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ كَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیمُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ كَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ آخِرِ كَلَامِنَا ۔ (فضائل درود شریفص ۷۴)

(۲۱) ساری مخلوق کے درودوں کے برابر

آپ ﷺ نے ایک شخص کے بارے میں فرمایا "یہ جب کبھی صبح اُٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ ایسا درود شریف پڑھتا ہے (جو ثواب میں) ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کیا درود ہے؟ آپ ؐ نے فرمایا کہ (وہ) یہ درود پڑھتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ كَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ (ابن ماجہ)

(۲۲) تمام درودوں کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرِہٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ

یہ درود شریف پڑھنا آنحضرت ؐ پر سارے درود بھیجنے کے برابر ہے۔ (درود سلام کا حسین مجموعہ ص ۳۴)

(۲۳) درود برائے مغفرت

جو شخص یہ درود شریف پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھے سے پہلے، بیٹھا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ درود شریف یہ ہے۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ (برکات درود)

(۲۴) روضہ مبارک کی زیارت

جو شخص نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ۳۳۔ ۳۳ بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اس شخص کی قبر کے اور روضہ اقدس کے درمیان ایک کھڑکی کھول دی جائے گی اور روضہ اقدس کی راحت نصیب ہوگی۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضاً وَلِحَقِّہٖ اَدَاءً (بحوالہ ذریعہ الوصول)

(۲۵) دنیا و آخرت کی سرخروئی

قرآن کریم کی تلاوت کے بعد جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا وہ دنیا و آخرت میں سرخرو رہے گا۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْآنِ حَرْفاً حَرْفاً وَبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفاً اَلْفاً۔ (درود و سلام کا حسین مجموعہ ص ۳۶)

(۲۶) قرض کی ادائیگی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو مرتبہ پڑھنے والوں کو تین باتیں نصیب ہوں گی۔ (ا) کبھی مقروض نہ ہوگا (۲) اگر قرض ہوگا تو وہ ادا ہو جائے گا خواہ جتنا بھی قرض ہو (۳) قیامت کے دن اس کا کوئی حساب نہ ہوگا۔ (فضائل درود شریف ص ۲۸)

(۲۷) حضور ﷺ کی جماعت کے ساتھ حشر ہونا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص حضور اقدس ﷺ پر ان کلمات کے ساتھ تین دفعہ درود پڑھے جمعہ کے دن سو دفعہ اس کے لیے تمام مخلوق رحمت بھیجے گی اور روزِ قیامت اس کا حشر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں ہوگا اور حضور اقدس ﷺ اس کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جنت میں داخل فرمادیں گے۔ وہ کلمات دعائیہ یہ ہیں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَمَلَآئِکَتِہٖ وَ اَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ وَّ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ (بحوالہ القول البدیع)

(۲۸) جہنم سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ جو کوئی یہ درود پڑھے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔

وہ خواب میں میری زیارت کرے گا اور جس نے خواب میں میری زیارت کی وہ قیامت میں میری زیارت کرے گا اور جو قیامت میں مجھے دیکھے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور جس کی میں شفاعت کروں گا وہ میرے حوضِ کوثر سے پانی پئے گا اور اللہ جل شانہ اس کے جسم کو جہنم کی آگ پر حرام کر دیں گے۔(بحوالہ القول البدیع)

(۲۹) افضل درود

حافظ سخاوی فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت اُم المؤمنین جویریہ بنت الحارث سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اُٹھالے کہ میں آقائے نامدار ﷺ پر افضل ترین درود پڑھتا ہوں تو وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَبِرَضَا نَفْسِكَ وَزِیْنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔

(۳۰) سب سے افضل درود

حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ پر درود شریف کن الفاظ سے پڑھا جائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس طرح پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ف۔ امام نووی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل درود پڑھوں گا تو اس درود کے پڑھنے سے قسم پوری ہو گی۔ پیغمبر ﷺ کی شفاعت کا نصیب ہونا اتنی بڑی سعادت ہے کہ اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اکابر نے فرمایا ہے کہ جن اعمال واذکار پر شفاعت کا وعدہ ہے اُن کو مضبوط پکڑ لینا چاہیے۔ ذیل میں بعض درودِ شفاعت دیے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

(۳۱) شفاعت واجب

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت سے حضور ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ.

اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے

ف۔ صبح وشام دس دس بار درود شریف پڑھنے سے بھی آپ ﷺ کی شفاعت نصیب ہو گی (فضائل درود شریف ص ۲۸)

(۳۲) مخصوص درود شریف پڑھنا

حدیث میں ہے کہ جو شخص سات جمعوں تک ہر جمعہ کو سات مرتبہ اس درود کو پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهِ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّه وَاَجْزِه عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُه وَاَجْزِه عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِه وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِه مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (فضائل درود شریف ص ۴۷)

(۳۳) ہر نماز کے بعد

اس دُعاء کو ہر نماز کے بعد پڑھنے والے کے لیے شفاعت واجب ہو جاتی ہے

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَه وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَه وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَه۔ (الحزب الاعظم بحوالہ کنز العمال)

(۳۴) رسولِ خدا ﷺ کی گواہی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے جو شخص یہ درود شریف پڑھے قیامت کے دن میں اس کے لیے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔ (طبری)

(۳۵) بوقتِ اذان درود

ذریعۃ الوصول میں آپ ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ جو شخص اذان سننے کے بعد یہ درود پڑھے اس کے لیے میری شفاعت ثابت ہو جائے گی

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (القول البدیع)

(۳۶) دعائے وسیلہ پڑھنا

بخاری شریف کی ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اذان سنے اور یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْه مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّه.

اس کے لیے میری شفاعت اُتر جاتی ہے۔ مسلم شریف کی روایت میں آخر پر اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادُ بھی آیا ہے۔

(۳۷) دعا قبول ہونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مؤذن کی اذان کے وقت یہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالی اس کی دُعا قبول فرمائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنْہ رِضًی لَا سَخَطَ بَعْدَہ۔(احمد)

(۳۸)مکمل درود شریف

حضور اکرم ﷺ نے صحابہ کرام سے ایک مرتبہ فرمایا تم نامکمل درود شریف نہ پڑھا کرو۔ پھر صحابہ کرام کے دریافت کرنے پر آپ ﷺ نے یہ درود شریف تعلیم فرمایا۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔(درود و سلام کا مجموعہ ص۱۵)

(۳۹)ایمان کی حفاظت

جو شخص پچاس مرتبہ دن میں اور پچاس مرتبہ رات میں اس درود شریف کا ورد رکھے گا تو اس کا ایمان جانے سے محفوظ ہو گا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِكَ۔(فضائل درود شریف ص۲۳)